

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں:

1- حرم شریف میں باجماعت نماز ادا کرنے پر ایک لاکھ نماز کا ثواب ہے، حدود میقات میں کسی مسجد میں نماز ادا کرنے کا ثواب کتنا ہے؟

2- مسجد قباء میں روزانہ دو رکعت نفل پڑھنے سے عمرہ کا ثواب ملتا ہے یا ایک مرتبہ پڑھنے پر بھی عمرہ کا ثواب ہے؟

مستفتی: فیض اللہ

03006740373

الجواب باسم ملهم الصواب

1- پورے حرم میں کسی بھی جگہ جو بھی عبادت کی جائے، احادیث طیبہ کے مطابق اس کا ثواب لاکھ گنا ہوتا ہے، مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ حدود حرم میں مسجد اور غیر مسجد دونوں جگہ نماز کا ثواب برابر ہے بلکہ مسجد حرم کی نماز، مسجد غیر حرم سے لاکھ گنا افضل ہے اور حدود حرم میں مسجد کی نماز غیر حرم میں مسجد کی نماز سے اور حدود حرم میں گھر میں ادا کردہ نماز، غیر حرم کی گھر میں ادا کردہ نماز سے لاکھ گنا افضل ہے، البتہ عورت کی حدود حرم میں اپنے گھر یا مقام پر ادا کردہ نماز کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہوتا ہے۔ (احسن الفتاویٰ: 34/3)

2- مسجد قباء میں کوئی بھی نماز ادا کی جائے تو اس پر عمرہ کے برابر ثواب ہوتا ہے خواہ فرض نماز ہو یا نفل، ایک مرتبہ پڑھے یا روزانہ ادا کرے۔

کہا انفی الدر المختار وحاشیة ابن عابدین: (525/2)

وجاءت أحاديث تدل على تفضيل ثواب الصوم وغيره من القربات بمكة إلا أنها في الثبوت ليست كأحاديث الصلاة فيها اهد باختصار. وذكر ابن حجر في التحفة أنه صح في الأحاديث بتكرار الألف ثلاثاً، كذا كتبه بعض المحشين. وذكر البيهقي في شرح الأشباه في أحكام المسجد أن المشهور عند أصحابنا أن التضعيف يعم جميع مكة بل جميع حرم مكة الذي يحرم صيده كما صححه النووي.



وفی سنن الترمذی لمحمد الترمذی (145/2)

قال حدثنا أبو الأبرد مولى خطمة أنه سمع أسيد بن ظهير الأنصاري وكان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: الصلاة في مسجد قباء كعمرة..

وفی تحفة الأحوذی للمبار کفوری (235/2)

قوله الصلاة في مسجد قباء كعمرة أي الصلاة الواحدة فيما يعدل ثوابها ثواب عمرة

وفی عمدة القاری شرح صحیح البخاری (466/11، بترقیم الشاملة ألبا)

وروی الترمذی وابن ماجه من حدیث أسید بن ظهير الأنصاري وكان من أصحاب النبي يحدث قال الصلاة في مسجد قباء كعمرة وروی النسائي وابن ماجه من حدیث أمامة بن سهيل بن عنيف عن أبيه عن النبي قال من خرج حتى يأتي المسجد مسجداً قباء فيصلي فيه كان له عدل عمرة وروی الطبرانی من رواية يزيد بن عبد الملك النوفلي عن سعيد بن إسحاق بن كعب بن عجرة عن أبيه عن جده أن رسول الله قال من توضأ فأصبغ الوضوء ثم عمد إلى مسجد قباء لا يريد غيره ولا يحمله على الغدو إلا الصلاة في مسجد قباء فصلی فيه أربع ركعات يقرأ في كل ركعة بأم القرآن كان له

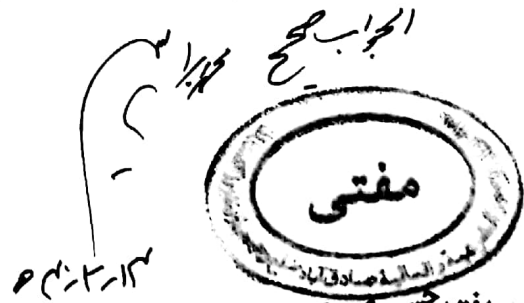
كأجر المعتمر إلى بيت الله والله اعلم بالصواب

دستخط: حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

کتبہ: ہندہ احمد حسن عفی عنہ

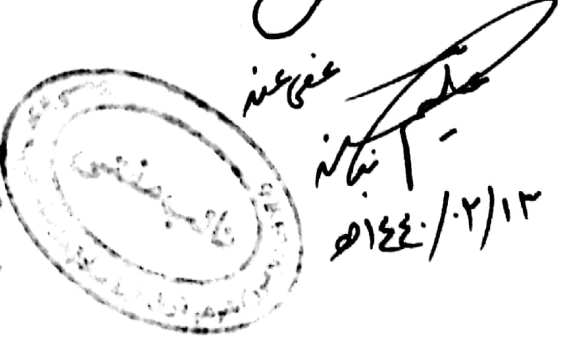
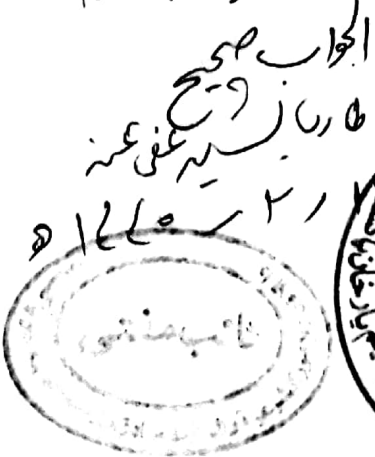
دارالافتاء صادق آباد

13/ مفرالظفر 1440ھ بمطابق 23/ اکتوبر 2018ء



دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہم

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم



نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ بحث سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ داری نہیں ادا کرتا اور نہ ہی فریقین سے گوارا کرتا۔

Cell No: 0302-7002111
0344-3387879
Whata App: 0302-7002111
E-mail: sheriaibiz@gmail.com



دارالافتاء سے فرق دارالافتاء یا اختتامی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔

خدمت بلا معاوضہ۔